اللہ کامیابی عطا فرماتے یہ کوشش و بہمہ جاری رہنا چاہیئے۔ (محمد منظور زمان صاحب)

اوراد و وظائف کی اجازت

احقر کے پاس کشکول معرفت (مولفہ مولانا عبدالقیوم حقانی) مطبوعہ موتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ، کے بہت سے قارئین کے خطوط آرہے ہیں جو اس میں مندرج اوراد و وظائف اور عملیات کی اجازت چاہتے ہیں لہٰذا اپنے تمام محبین و مخلصین اور عامۃ المسلمین کی خدمت میں گذارش ہے کہ احقر نے جو وظائف اوراد کشکول معرفت، آغوش رحمت اور دامان رحمت وغیرہ میں درج کئے ہیں سب کو اجازت ہے اس گنہ گار کو حضرت مدنیؒ، حضرت حاجی صاحب ترنگزئیؒ، حضرت خواجہ محمد ابراہیم صاحبؒ، موسیٰ زئی، حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑویؒ حضرت مولانا حسین علیؒ سے اجازت حاصل ہے احقر صرف ناقل ہے پھر بھی چونکہ اجازت ایک بابرکت اور مستحب طریقہ ہے اس لیے تمام حضرات کو اجازت دیدی ہے جو اس گنہ گار کے لیے بھی ذریعۂ نجات بن سکتی ہے۔

(حضرت مولانا علامہ قاضی) محمد زاہد الحسینی مدظلہ

معصوم نونہالوں کیلئے تعلیم کا اہتمام

یہ بدعت پاکستان میں بہت سے غافل ایشیائی ممالک میں جاری و ساری ہے کہ رؤسا و امراء نیز صاحبان استطاعت اپنے گھروں میں نونہالوں کو بہ طور گھریلو ملازم رکھتے ہیں۔ اکثر و بیشتر حالات میں ان معصوم نونہالوں سے جو کام لیے جاتے ہیں وہ دولت مندوں کے بچوں کو کھلانا، گھر کی صفائیاں کرنا، بازاروں سے سودا سلف خرید کر لانا وغیرہ ہیں۔ معصوم نونہالوں سے ان کی غربت کے جرم میں امیر گھرانوں میں پست درجہ کام کرانا بجائے خود قابل توجہ ہے مگر اس سے زیادہ غیر ہمدردانہ رویہ یہ ہے کہ ان نونہال نوکروں کو تعلیم سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ امیروں رئیسوں کے جن بچوں کی یہ غریب نونہال خدمتیں کرتے ہیں وہ تو اعلیٰ درجے کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، مگر غریب نونہال تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔

عزیز محترم! میں آپ سے سوز دل اور احترام کے ساتھ درخواست کروں گا کہ آپ ان غریب نونہالوں کو اپنی اولاد سمجھئے اور ان پر بھی تعلیم کے دروازے کھول دیجئے، یہ غریب نونہال بھی آپ کی توجہ سے پڑھ لیں گے آپ کا سایہ عاطفت ان کو بھی تعلیم سے آراستہ کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔

(حکیم محمد سعید)

پاکستان میں کیا کیا ہو گا؟

دو خطوط! قارئین خود فیصلہ کریں۔
ماہ ستمبر کا شمارہ ملا اداریہ خوب تھا ماشاءاللہ، افکار و تاثرات کے عنوان پر مختلف حضرات کے تاثرات تھے ایک کا عنوان اور سرخی " الہامی باتیں" تھی، یہ ایک نظم ہے جو کافی شہرت رکھتی